رضا فاؤنڈیشن ۔ جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸، پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون ۷۶۶۵۷۷۲، ۷۶۵۷۳۱۳

نام کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد ۲۸
تصنیف ——— اعلیٰحضرت شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
فیضانِ کرامت ——— مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
سرپرستی ——— صاحبزادہ مولانا محمد عبدالمصطفٰے ہزاروی ناظم اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
اہتمام ——— صاحبزادہ مولانا قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشرواشاعت
" " " " " " " "
ترجمہ عربی و فارسی عبارات ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
پیش لفظ ——— " " " " " " " " " " "
ترتیب فہرست ——— " " " " " " " " " " "
تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا غلام حسن ، مولانا حافظ محمد شہزاد ہاشمی
کتابت ——— محمد شریف گل ، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)
پیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری صدر مدرس و انچارج شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
صفحات ——— ۶۸۴
اشاعت ——— ذیقعدہ ۱۴۲۵ھ / جنوری ۲۰۰۵ء
ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
مطبع ———
قیمت ———

ملنے کے پتے

- رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
  ۷۶۶۵۷۷۲   ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰
- مکتبہ اہلسنت ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
  ضیاء القرآن پبلیکیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- شبیر برادرز ، ۴۰ بی ، اردو بازار ، لاہور

دوسرے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو پیران پیر ہوتے۔

تیسرے یہ کہ زنبیل ارواح کی عزرائیل علیہ السلام سے حضرت پیران پیر نے ناراض اور غصہ میں ہو کر چھین لی تھی۔

چوتھے یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی روح کو دُودھ پلایا۔

پانچویں اکثر عوام کے عقیدہ میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ غوث الاعظم رحمہ اللہ تعالٰی حضرت ابوبکر صدیق سے زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں۔

ان اقوال کا کیا حال ہے؟ مفصل بیان فرما کر اجرِ عظیم اور ثواب کریم پائیں اور رفع نزاع بین الفریقین فرمائیں۔

المستفتی
عبدالحق عفا عنہ، کٹھور، ضلع سورت، گجرات (بھارت)
مورخہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۱۰ھ

الجواب

اللّٰھم لک الحمد فقیر غفر اللہ تعالٰی لہٗ کلمات چند مجمل و مفید[1] و مستند گزارش کرے اگرچہ فریقین میں سے کسی کو پسند نہ آئیں مگر بعونہٖ تعالٰی حق و انصاف ان سے متجاوز نہیں والحق احق ان یتبع واللہ الھادی الٰی صراط مستقیم (اور حق ہی اتباع کے زیادہ لائق ہے اور اللہ تعالٰی سیدھی راہ دکھانے والا ہے۔ ت)

جواب سوال ۲،

یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز الاطلاق ہے کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پُرنور رضی اللہ تعالٰی عنہ تلو مرتبہ نبوت[2] ہے

---

[1] مفید

[2] مرتبہ غوثیت، مرتبہ نبوت کے پیچھے اور اس سے نیچے ہے۔

ہے۔ خود حضور مصطفٰے رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں :

"جو قدم میرے جدِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اٹھایا میں نے وہیں قدم رکھا سوا اقدامِ نبوت کے، کہ ان میں غیرِ نبی کا حصہ نہیں ؎

از نبی برداشتن گام از تو بنہادن قدم
غیر اقدام النبوہ سد ممشاھا الختام [1]

(نبی کا کام قدم اٹھانا اور آپ کا کام قدم رکھنا ہے علاوہ اقدامِ نبوت کے، کہ وہاں ختمِ نبوت نے راستہ بند کر دیا ہے)

اور جوازِ اطلاق یُوں کہ خود حدیث میں امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے لئے وارد :

لوکان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب [2]
رواہ احمد والترمذی والحاکم عن عقبۃ بن عامر والطبرانی فی الکبیر عن عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہما۔

میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتا (اس کو امام احمد، ترمذی اور حاکم نے عقبہ بن عامر سے جبکہ طبرانی نے معجم کبیر میں عصمہ بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کیا۔ ت)

دوسری حدیث میں حضرت ابراہیم صاحبزادہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے لئے وارد :

لوعاش ابراھیم لکان صدیقا نبیا۔ [3]
رواہ ابن عساکر عن جابر بن عبد اللہ وعن ابن عباس وعن ابن ابی اوفی والباوردی

اگر ابراہیم جیتے تو صدیق و پیغمبر ہوتے۔ (اس کو ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ اور ابن عباس اور ابن ابی اوفی سے جبکہ الباوردی نے حضرت

---

[1]

[2] جامع الترمذی ابواب المناقب مناقب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ امین کمپنی دہلی ۲/۲۰۹
المستدرک للحاکم کتاب معرفۃ الصحابۃ لوکان بعدی نبی لکان عمر دار الفکر بیروت ۳/۸۵
المعجم الکبیر حدیث ۴۷۵ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۱۷/۱۸۰
مسند امام احمد بن حنبل حدیث عقبہ بن عامر المکتب الاسلامی " ۴/۱۵۴

[3] تاریخ دمشق الکبیر باب ذکر بنیہ وبناتہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وازواجہ داراحیاء التراث العربی بیروت ۳/۲۷۵ تا ۲۷۹
کنز العمال بحوالہ الباوردی عن انس وابن عساکر عن جابر بن عبد اللہ ابن عباس و ابن ابی اوفی حدیث ۳۲۲۰۴ ۱۱/۴۶۹

عن انس بن مالك رضی الله تعالٰی عنهم ۔

انس بن مالک سے روایت کیا، اللہ تعالٰی ان سب سے راضی ہوا۔ (ت)

علماء نے امام ابو محمد جوینی قدس سرہٗ کی نسبت کہا ہے کہ "اگر اب کوئی نبی ہوسکتا تو وہ ہوتے۔"

امام ابن حجر مکی اپنے فتاوٰی حدیثیہ میں فرماتے ہیں:

قال فی "شرح المهذب" نقلا عن الشیخ الامام المجمع علٰی جلالته وصلاحه و امامته ابی محمد الجوینی الذی قیل فی ترجمته لوجاز ان یبعث الله فی هذه الامة نبیا لکان ابا محمد الجوینی[1]

شرح مہذب میں کہا نقل کرتے ہوئے اس شیخ و امام سے جن کی جلالت و صلاحیت و امامت پر اجماع ہے یعنی ابو محمد جوینی علیہ الرحمہ جن کے تعارف میں کہا گیا ہے کہ اگر اب اللہ تعالٰی کی طرف سے اس امت میں کسی نبی کو بھیجنا جائز ہوتا تو وہ ابو محمد جوینی ہوتے۔ (ت)

مگر ہر حدیث حق ہے، ہر حق حدیث نہیں۔ حدیث ماننے اور حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی طرف نسبت کرنے کے لئے ثبوت چاہئے، بے ثبوت نسبت جائز نہیں، اور قول مذکور ثابت نہیں۔ واللہ تعالٰی اعلم

جواب سوال ۴:

حضرت ام المومنین محبوبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلیہا وسلم کا رُوحِ اقدس سیدنا الغوث الاعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کو دُودھ پلانا، بعض مداحین حضور اسے واقعۂ خواب بیان کرتے ہیں کما رأیت فی بعض کتبهم التصریح بذلك (جیسا کہ میں نے ان کی بعض کتابوں میں اس پر تصریح دیکھی۔ت)

اس تقدیر پر تو اصلاً استبعاد[1] نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بے جا و بے محل ہے۔ اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہو، تاہم بلاشبہہ عقلاً اور شرعاً جائز اور اس میں درایۃً کوئی استحالہ[2] درکنار استبعاد بھی نہیں۔ ان الله علٰی کل شیئ قدیر[2] (بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ت)

---

[1] دُور از قیاس

[2] محال ہونا

[1] الفتاوی الحدیثیة مطلب قیل لوجاز ان یبعث اللہ فی ھذہ الامۃ نبیا الخ داراحیاء التراث العربی بیروت ص ۳۲۴، ۳۲۵

[2] القرآن الکریم ۲/ ۲۰